REGISTERED

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۲۸ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے | ۱۰ جون [illegible] | نمبر ۲۳

مفید کتابیں! مفید کتابیں!! مفید کتابیں!!!

مشنریوں کے واسطے

۱- مسیح کی تعلیم
۲- علم الادیان
۳- بائبل کی تاریخ [illegible]
۴- [illegible] کی زندگی
۵- [illegible]
۶- سیرت مسیح
۷- [illegible] حصہ اول دوم سوم
۸- مسیح ابن اللہ
۹- نجات کی تعلیم
۱۰- تنویر [illegible] فی فصاحت القرآن
۱۱- مسیح کا [illegible]
۱۲- [illegible] انجیل
۱۳- [illegible] کے [illegible]
۱۴- [illegible]
۱۵- عیسائی [illegible]
۱۶- راہ زندگی
۱۷- اصلاح [illegible]
۱۸- اصلاح اخلاق
۱۹- [illegible]
۲۰- موازنہ مذاہب
۲۱- [illegible] اسلام
۲۲- [illegible]
۲۳- دین حق کی تحقیق
۲۴- میزان الحق
۲۵- کشف القرآن
۲۶- کشف الحقائق
۲۷- روح سے معمور زندگی
۲۸- طریق دعا
۲۹- بائبل کس طرح پڑھنی چاہئے
۳۰- روحانی طاقت کے متعلق چند مسیحی خیالات
۳۱- خدائی ہستی
۳۲- حقیقت مسیح
۳۳- حیات مسیح
۳۴- الکفارہ
۳۵- الکتاب [illegible]
۳۶- عقائد اسلامیہ
۳۷- [illegible] سیرت المسیح
۳۸- بائبل کا الہام
۳۹- گریٹ [illegible] کی تاریخ [illegible]
۴۰- مسیح کے خاص دوست
۴۱- راہ نجات
۴۲- راحت القلوب

۴۳-عہد جدید ۸ر +
۴۴-حیات پولس ۴ر +
۴۵-ہم کس طرح لوگوں کو مسیح کے پاس لاویں ۴ر +
۴۶-تاریخ مذہب ۸ر +
۴۷-تاریخ روم ۸ر +
۴۸-ایک چینی سیاح کا سفرنامہ ۸ر +
۴۹-مشاہیر عالم ۲ر +

۲-خاندان کیلئے کتابیں

۱-تاریخ مصر ۸ر +
۲-مرقع روس ۸ر +
۳-یروشلیم کے آخری ایام ۸ر +
۴-مارکوپولو ۸ر +
۵-سکندر اعظم ۲ر +
۶-یونانی تاریخ ۹ر +
۷-انگلستان کے خانگی حالات ۶ر +
۸-روستہ الکبرا ۱۶ر +
۹-سیر ہندوستان عہ +
۱۰-شہیدان کار تحیج ۱۲ر +
۱۱-بشپ فرنچ کی سرگذشت ۳ر +
۱۲-بشپ پیٹرسن کی زندگی کے حالات قیمت ۸ر +
۱۳-چارلس ایچ-سپرجن کی سوانح عمری قیمت ار +
۱۴-ڈاکٹر ہڈسن صاحب کی سرگذشت۔ قیمت ۳ر +
۱۵-جاپان کے حالات ۳ر و ۸ر +
۱۶-طلائی شمعدان ۴ر رومن اردو +
۱۷-رابنسن کروسو ۱۲ر +
۱۸-مرقع جاپان ۸ر +
۱۹-مونگے کا جزیرہ ۸ر +
۲۰-ویدوں کی تعلیم ۱۰ر +

۳-نج کی تلاوت کیلئے کتابیں

۱-ایلیس رفیق صلیب ۸ر +
۲-تلاش حق اردو و رومن ۳ر ۶ر +
۳-سراجپال سنگھ اردو ۴ر رومن ۸ر +
۴-شریف بیبیاں ۳ر ۶ر +
۵-سورج پرکاش ۶ر و ۱۲ر +
۶-عزت بیشال ۵ر و ۸ر +
۷-چندر لیلا ۶ر +
۸-ابن حور ۸ر +
۹-زرین ملک کی تلاش ۸ر +
۱۰-شعاع نور حصہ اول و دوم ۵ر
۱۱-چیلسی اور گرونا ۳ر +
۱۲-یوڈیاس اگا سٹے ۱۲ر +
۱۳-تارا کا احوال ۳ر +
۱۴-شاہزادہ بن داؤد حصہ اول و دوم عہ +
۱۵-کلیان اور مایا کا قصہ ۲ر +

۱-انجیل داؤد ۲ر و ۴ر +
۲-اصلاح حفظان صحت ار +
۳-زراعتی اصلاح ۱۰ر +
۴-صنعت اور دستکاری کی ترقی ۲ر +
۵-افلاس ہند کے قابل علاج واسباب ار
۶-آئینہ قرآن ۶ر +
۷-بیداری کے گیت-رومن ار +
۸-مسیح کی تعلیم رومن اردو ۱۲ر +
۹-آپ کس درجے میں سفر کرتے ہیں ۶ پائی
۱۰-رسالہ اظہار الحق ار +
۱۱-مسیحی مذہب کی صداقت جو مسیح کی زندگی سے ظاہر ہوتی ہے- ۳ پائی +
۱۲-یسوع مسیح کون تھا-ار +
۱۳-رشیوں کا آبائی وطن ۲ر +
۱۴-اسلام میں مسیح ½ار +
۱۵-خدائے اسلام-۲ر +
۱۶-ینابیع القرآن-۳ر +
۱۷-الکفارہ-۶ پائی +
۱۸-قرآن اسلام-ار +
۱۹-روس صاحب کے رسالے ۱۰ عدد قیمت فی عدد ۳ پائی +
۲۰-ینابیع الاسلام-۸ر +
۲۱-فوز العظیم-۲ر +
۲۲-دولت لازوال-قیمت ۳ر و ۵ر و ۸ر +
۲۳-چندر لیلا گورمکھی ۲ر +

یہہ کتابیں منیجر کرسچن ٹرک سٹور لودیانہ سے بذریعہ وی-پی یا نقد قیمت پر ملسکتی ہیں-

نور افشان

لودیانہ جمعہ ۱۰ جون ۱۹۱۰ء

فہرست مضامین

اخبار کی بہار

ایڈنبرگ کی ایک پرانی دیوار نکلی ہے جس کی موٹائی ۸ فٹ کی ہے۔ اس کا کچھ حصہ قائم رکھا جائیگا۔

انگلستان میں سب سے گنجان جگہ وسیٹ مورلینڈ ہے جہاں ہر ایک باشندے کے پاس ۱۰ ایکڑ زمین ہے۔

شاہ جارج مرحوم کی دو تصاویر دونوں کو ...... ہم فرانکم ہر ایک گورنمنٹ کے طور پر شاہ ایڈورڈ کی جائیداد سے سایا جائیگا۔

دھاتوں کے تاروں پر تجربات کا امتحان کیا گیا ہے کہ ان میں کتنی طاقت ہے۔ معلوم ہوا ہے سونے کی تار ۵۰ پونڈ بوجھ سہار سکتی۔ تانبے کے ۳۰۰ پونڈ اور لوہے کی ۴۵۰ پونڈ سہار سکتی ہے۔

سویڈن کی ریلوے گاڑیوں میں مسافروں کے مطالعہ کیلئے ہر قسم کی کتابیں رکھی جاتی ہیں جنکا وہ شوق سے مطالعہ کرتے ہیں۔ [illegible] بھی ایسا ہی کرنے کی تجویز کر رہا ہے۔

ولائتی اخبار لکھتے ہیں کہ سب سے گراں خرچ ہائینس پرنس پٹیالہ کا ہے۔ ایک آدمی اور عورت اور دو بچوں کا خرچ ۱۰۰ پونڈ سالیانہ ہوگا۔

مسٹر سینٹ جان ایک مشہور شکاری جو سرکاری ملازمت میں افسر تھے لکھتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بندوق سے ۳۰ چیتے مارے تھے۔

لندن ایسا آبادی سے معمور شہر ہے کہ اس کی گلیوں میں بہت سے حادثے پیش ہوتے رہتے ہیں ۱۹۰۹ء میں ۵۰۸۵ حادثات وقوع میں آئے تھے ۱۹۰۸ء میں ۱۸۰۰ حادثے ہوئے ۱۹۰۷ء ۲۰۲۳ ہوئے ۱۹۰۶ء ۱۰۵۵ ۱۹۱۰ء میں قریباً ۲۰۰۰ ہوئے۔

شہر نیویارک کی ایک مال دار لیڈی مسز ..... نے اپنے ایک ٹکٹ کے دفن کا خرچ ۲۰ ہزار ڈالر .... مورلینڈ (یونیورسٹی) میں ایک درگاہ کا کارخانہ جیسا عورتوں کے لئے کھولا گیا ہے جس میں عورتوں کو تجربات کے پیشے سکھلائے جاویں گے تاکہ وہ بھوکے مرنے اور آوارہ گردی سے بچ جاویں۔

مسٹر روزویلٹ سابق پریزیڈنٹ نے شکار کے شوق سے ملکوں کا سفر کر کے ۲۹۶ جانور ۲۰۰ پرندے ۴۰۰۰ کیڑے ۵۰۰ مچھلیاں جمع کیں۔ اور بہت کچھ عجائبات جمع کئے ہیں اور امید ہے کہ برٹش میوزیم کو وہ بہت سے عجائبات دینگے۔

ملک روس کی آبادی ...... ۱۴۲۰۰۰۰۰ کی ہے جن میں سے ...... ۱۰۰۰۰۰ دہقان ہیں اور بے شمار علم سے محروم ہیں۔ اور شگون وغیرہ کے بڑے پابند ہیں۔

پیرس میں ۱۲۶ ڈاکخانے کے ..... جگہیں ہیں ۱۵۰۰ گاڑیاں رکھی جاتی ہیں جن پر ۱۵۰۰ ملازم رکھے ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک دوسرے علاقے کی ۲۰۰۰ بھی شامل ہیں روزمرہ ۵۵۰۰ ۲۶۲ ۱۴ پارسل پہنچانا ..... ہوتا۔

ہے۔ افسوس کہ ہمارے ملک کے چوپائے کم ہوتے جاتے ہیں۔

کریچ (بنگال) کے طوفان کے لحاظ سے ہماری دنیا میں سب سے مشہور جگہ ہے جہاں سال میں ۲۰ دن طوفان آتے ہیں۔ اس کے دوسرے درجے پر جاوا ہے جس میں ۲۰ دن سال میں آتے ہیں۔ پھر ہندوستان میں ۵۰ دن آتے ہیں پھر برازیل جس میں ۴۵ دن ہوتے ہیں۔ اٹلی میں ۳۸ دن فرانس اور روس میں ۱۶ دن۔ گریٹ برٹن اور سوئزرلینڈ میں ۷ دن ناروے میں ۴ دن سب سے تھوڑے کیرو میں جہاں صرف تین دن ہوتے ہیں۔

شہنشاہ ایڈورڈ مرحوم کی تجہیز و تکفین کے وقت کئی ایک بڑے بڑے بادشاہ بھی موجود تھے۔ اب لوگوں کا بہت گمان ہے کہ ان بادشاہوں اور شہنشاہوں کے بادشاہ ایڈورڈ کی قبر کے گرد جمع ہونے سے بہت سے نتیجے ہونگے جن سے بجائے فساد کے زیادہ تر صلح کا موقعہ ہوگا۔

پیکنگ کی خبروں کے مطابق ایک حکم جاری ہوا ہے جس سے چین کے سکوں میں کچھ تبدیلی واقع ہوگی۔ چاندی کا ایک سکہ قائم ہوگا جس کی قیمت ایک ڈالر کے برابر ہوگی۔ اور باقی چھوٹی قیمتوں کے سکے ہونگے۔

صوبہ بنگال کی طرف سے ۲۲۵۰ روپیہ سالانہ کا وظیفہ مسٹر ..... ۱۷ ایک شخص کو ملا ہے جو انگلستان جاکر ..... کے فروغ دینے کا ہنر سیکھے گا۔

ایڈیٹوریل نوٹس

بلندی و پستی

نمبر ۳

خداوند یسوع مسیح کی بلندی کی نسبت ہم بیان کر چکے ہیں کہ وہ خدا کا کلمہ ہو کر ذات الٰہی کی رونق اور جلال تھا جو مجسم ہوا جو ازلی و ابدی اول اور آخر تھا۔ اب کلام الٰہی سے اس کی عظمت کا کچھ اور بیان ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ تاکہ یہ امر بخوبی روشن ہو جاوے۔ کلام الٰہی میں یسوع مسیح کی نسبت کیسے صاف صاف میں لکھا ہے وہ اس نام سے کہلاتا ہے **عجیب۔ مشیر۔ خدائے قادر۔ ابدیت کا باپ۔ سلامتی کا شاہزادہ** یسعیاہ ۹: ۶۔ یہ نام اس کی بلندی کو ظاہر کرتے ہیں جو اس کی نسبت نبیوں پیشتر معصوم نبیوں کے کہے گئے تھے اور جب اس کی سوانح عمری کا مطالعہ کیا جاوے تو یہ سب حقیقت ان ناموں کے موافق ثابت ہو جاتی ہے۔ ادنیٰ صحیفہ میں ایک اور نام ہے **خداوند ہماری صداقت** یرمیاہ ۲۳: ۶ اور **عمانوایل** یسعیاہ ۷: ۱۴ یعنے خدا ہمارے ساتھ کے نام سے بھی اس کی عظمت اور بزرگی ظاہر ہے اور بہت سے ایسے نام پاک کلام میں درج ہیں جن سے خداوند یسوع مسیح کی بلندی ظاہر ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ڈف کے شاگردوں میں سے ایک معزز نام مسٹر ڈے صاحب ساکن کلکتہ عیسائی ہو گئے تھے۔ کے صاحبزادے مسٹر آر۔ این۔ ڈے ایم۔ اے گورنمنٹ ہائی سکول شاہجہان پور کے ہیڈ ماسٹر تھے۔ اُن کا انتقال اچانک میں صرف چند گھنٹوں کی علالت کے بعد وقوع میں آیا۔ چند روز ہوئے مرحوم نے اپنی وفات کے موقعہ پر انہوں نے پند و نصیحت کی تھی۔ خداوند ان کے پس ماندگان کو صبر و تسلی عنایت فرماوے۔

روحانی زندگی کی ترقی کے لئے منصوری سالانہ جلسہ اسی ہفتہ میں منعقد ہوا تین روز تک یہ جلسہ رہا کرسی نشین پادری ڈاکٹر ... اور ڈاکٹر ... صاحب تھے۔ ہر روز دو اجلاس ہوتے رہے۔ فجر کے جلسوں میں پادری پارکر صاحب نے پرجوش تقریریں کیں جن سے سامعین کو بہت فائدہ ہوا۔ ایک تقریر کا مضمون **"دانیل کی وفاداری"** بہت مؤثر تھا۔ اور دوسرا **"دانیل اپنے دعا کرنے کے دستور پر وفادار رہا"**۔ آپ اپنی **گواہی میں وفادار رہا اور آپ نے خدا کی بندگی میں وفادار تھا**۔ یہ پُر تاثیر جلسے تھے جن پر بہت زور دیا گیا۔

مسٹر ... بی ... پادری ... اور مسٹر ... صاحب کی تقریریں نہایت دلچسپ تھیں۔

تقریباً ۳۰۰ آدمی اس جلسے میں شریک تھے۔ حاضرین کو بڑا فائدہ ہوا۔

ہمعصر اہلحدیث مسٹر اکبر مسیح صاحب ساکن بانده کی وفات کی خبر وحشت اثر کو درج اخبار کرتے ہیں۔ بزرگ اکبر مسیح کے انتقال سے مسیحی جماعت کو بڑا نقصان ہوا۔ اُمید ہے کہ کوئی صاحب ان کی سوانح عمری نور افشاں میں شائع ہونے کے لئے ضرور لکھکر بھیجیں گے ایسے لائق رفیق اور صاحب تصنیف کی موت کچھ کم افسوس کا باعث نہیں ہے۔ خدا اُن کے پس ماندگان کو صبر و تسلی عطا فرماوے

مشن کے کام کی مخالفت کرتے ہوئے ایک بعض مسلمان یہ کہ عیسائیوں کا ہر ایک قدم خواہ وہ کسی سمت کو کیوں نہ اٹھے ملتا ہے کہ شریف اقوام ان کی ہم مذہب ہوں اور اس طرح سے ان میں عیسائی مذہب کا چرچا ہو اس میں کچھ شک نہیں کیونکہ مشن کے متعلق تمام کاموں کا مقصد صرف اس ایک امر کو مدنظر رکھنا ہے کہ لوگوں کی جانیں بچائی جاویں کیونکہ پیروان عیسائی مذہب جانتے ہیں کہ لوگ ہلاک ہوتے جاتے ہیں اور وہ کوشش کرتے ہیں کہ کسی طرح سے وہ بچائے جاویں۔ جس طرح سے اگر کسی گھر کو آگ لگ جاوے تو لوگ اسباب کی فکر میں ہوتے ہیں کہ لوگوں کی جانیں بچائی جاویں۔ یہی حال عیسائی خادمان دین کا ہے۔ اور وہ ہر صورت سے لوگوں کو بچانے کی فکر میں وہ تمام محنت و کوشش کرتے ہیں اس میں کیا برائی ہے۔ یہ تو بڑا کار ثواب ہے لیکن افسوس تو یہ ہے کہ لوگ اپنے خطرے سے بالکل بے خبر ہیں اور غلط فہمی سے یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ وہ سلامت ہیں جبکہ وہ موت کے سایہ اور اندھیرے میں پڑے ہوئے ہیں۔ کاش کہ لوگوں کی آنکھیں کھل جاویں اور وہ حقیقت کو سمجھ لیں اور نجات دہندہ کو جا کر اس سے نجات کو حاصل کریں ورنہ وہ ابدی ہلاکت سے ہرگز نہ بچینگے۔

روح القدس کی قوت کے چند پھل یا نتیجے

۱۔ اتفاق اور یگانگت	افسیوں ۴: ۳۰
۲۔ محبت۔	اعمال [illegible]
۳۔ جرأت	اعمال [illegible]
۴۔ خوشی	اعمال [illegible]
۵۔ قدرت	اعمال [illegible]
۶۔ مصیبت	اعمال [illegible] گلتیوں [illegible]
۷۔ صفائی	قرنتیوں [illegible] عبرانیوں [illegible]
۸۔ روشنی	۲ قرنتیوں ۱۳: ۱۸
۹۔ مجموعہ ...	رومیوں ... گلتیوں [illegible]

ریویو۔ مفتاح الاعمال۔ اس ہم کی کتاب تصنیف جناب پادری کینن نارس صاحب ایم۔ اے کی انگریزی کتاب Key to Acts with app کا ترجمہ ہے جو ہمارے بزرگ پادری کینن ایچ یو۔ وائیٹ برخت صاحب بی ایچ ڈی۔ ڈی نے حال میں زبان اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ سورۂ کے اعمال کی تفسیر نہیں بلکہ ایک کامل تشریح ہے۔ جو بہت عمدہ طرز اور طریق پر نئے ہینڈ کر کے ساتھ جو اس کے مطلب کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ واقعات کا عمدہ پیرایہ میں مکمل طور سے کمل بیان پایا جاتا ہے بلکہ اس کتاب کا باطنی تلازمہ کھولا گیا ہے جو عام طور سے اس کتاب کو پڑھ کر ایسا صاف طور سے معلوم نہیں ہو سکتا۔ علاوہ دیباچہ اور ضمیمہ کے اس کے دیباچہ میں بہت محنت اور جو چھپائی اور کاغذ اچھے ہیں۔ سچ پوچھو تو فی الحقیقت یہ ایک بڑی مفید کتاب ہے۔ جس سے معمولی زمانے کے عجیب و غریب واقعات بخوبی سمجھ آتے ہیں۔ کتاب ۲۰۰ صفحوں کی ہے اور قیمت صرف ۸ روپے ہے جو مصنف سے یا رحین نایج سوسائٹی لاہور سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

ملک افریقہ کے علاقے نیا سالینڈ سے سکاچ پریسبٹیرین مشن کی طرف سے خبر آئی ہے کہ وہاں بشارت کا کام وسیع ہوں اور قدیم مشنریوں کے سینے سے بخوبی ہوا ہے۔ سکول و جبیبہ اسکول خوب چل رہے ہیں مشرقی افریقہ کے علاوہ بنگال کے حد پر زرعا سی ہیں۔ ۲۰ سے ہیں جن میں بہت سے لڑکے تعلیم پا رہے ہیں۔ سامنے ایک گرجا بنایا گیا ہے جس میں۔ ۲۰۰ آدمی بیٹھ کر عبادت کر سکتے ہیں۔ چرچ ملاتے ہیں ایک گرجا بنایا گیا جس کے لئے باشندوں نے بڑی مدد دی۔ یہاں تک آدمی لکڑیاں اور بھاری چیزیں اٹھا کر دے اور دیکھ بھی کے لئے گھاس لائے اور عورتوں نے پینے کا کام کیا۔ کاش کہ ایسا کرنے کی روح سب جگہ پیدا ہو۔

دینی سوال و جواب

ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز کو جواب

اقول۔ اس کا جواب ہم اوپر دے چکے ہیں یہ انصاف ہے کہ ہم مسلمانوں کے دعوے کے ثبوت میں اُن سے قریش کی نسبت بہتر حال جن دیکھنے کے مشتاق ہیں۔ لیکن گروہ تمام باتوں میں اُن کی ہی مشہور جادوں قریش کے حق میں ان کی سچائی اور راستی کا ثبوت نہ کیا صاف ظاہر کرنا پڑیگا کہ دونوں قومیں خدا کی راہ سے بھٹکی ہوئی تھیں گو اصل حقیقت دونوں میں سے کسی کو معلوم ہوتی تو حق پر ہوتی ہرگز مگر ایسا نہ کرتی اور دونوں میں سے ایک کو دوسری پر فوقیت حاصل نہ بھی ہو جائے گی۔

قول۔ ایک راستی پسند آدمی سمجھ سکتا ہے کہ ان قافلوں کی آمد و رفت کو روکنا مسلمانوں کے لئے صرف جائز ہی نہیں تھا بلکہ ضروری تھا۔

اقول۔ اعتراض قریش کے روکنے پر ہے اور قصہ اور دیر پر ہے۔ روکنے پر کیا بحث ہو سکتی ہے نرمی اور محبت سے روکنا اور بچا سچا کر بغیر لوٹ کھسوٹ کے ہو سکتا ہے جس بات پر اعتراض ہے اس کو تو ایڈیٹر صاحب چھوڑتے ہیں اور روکنے پر زور دیتے ہیں جس کے نیچے مار دھاڑ کا بازار گرم کیا جاتا اور ہاتھ رنگے جاتے تھے۔ اس کو تو سید صاحب ناجائز قرار دیتے ہیں اور ہمارا اعتراض بھی اسی پر ہے۔ روکنے پر اعتراض کچھ نہیں ہو سکتا۔

قول۔ کیونکہ اول تو یہ قافلے مکہ میں مسلمانوں کے برخلاف عداوت کی آگ بھڑکاتے تھے اور وحشی قوموں کو اکسلاتے تھے کہ مسلمانوں پر حملہ آور ہوں اور چونکہ ان کا رسوخ ملک میں بہت بڑھا ہوا تھا۔ اس لئے وہ آسانی سے قوموں کو مسلمانوں کے برخلاف بھڑکا سکتے تھے۔

اقول۔ عداوت کی آگ تو بھڑک رہی تھی لیکن اس کا سبب سیاست تھا اس کا سبب خود پیغمبر اسلام کا تھا۔ جو اکثر قریش کا انتشار ہر بستی مسلمان بنانا چاہتا تھا جب تمام قوموں سے مسلمانوں کو سلوک اسلام کے اصولوں کے مطابق جہاد کا نہ تھا اور ان کا کیا قصور تھا کہ وہ انکار کرنا چاہتا تھا بلکہ ہی کرنا پڑتا تھا اور اس سے وہ فکر مند تھے اور ایسا فعل کے حق میں خود حفاظتی کا مانا جا سکتا ہے۔

قول۔ دوئم ان قافلوں کے ذریعہ کر دے مسلمانوں کے ساتھ رونے کے لئے سامان جنگ منگواتے چنانچہ جو قافلہ جنگ بدر کے موقعہ پر شام سے ابوسفیان کے ساتھ آ رہا تھا وہ بھی مسلمانوں کے ساتھ جنگ کرنے کے واسطے سامان جنگ لا رہا تھا۔ چنانچہ جب یہ قافلہ مکہ پہنچا تو اس کا سامان نفع لوگوں میں تقسیم نہیں کیا گیا تھا بلکہ وہ اسلحہ میں رکھا گیا تھا جب دوسرے سال قریش کے لشکر نے مدینے پر چڑھائی کی اور احد کے مقام پر مسلمانوں سے مقابلہ ہوا اُس وقت اسی سامان قافلہ کے ذریعہ لشکر کو مسلح کیا گیا تھا جس میں اس لحاظ سے بھی ضروری تھا کہ ان قافلوں کو روکا جاتا تاکہ ان کی مدد سے دشمن مسلح ہو کر مسلمانوں پر حملہ آور نہ ہوں۔

اقول۔ جس حکمت اور دانائی کو پیغمبر اسلام کا اپنا حق سمجھتا تھا۔ جس کو کام میں لانا چاہئے اُس میں کسی قسم کی چیرہ دستی اور سختی کیوں منظور کیا دوسری طرف والے ایسی کوششوں کے مقابلے میں کچھ نہ کرتے۔ دونوں طرف سے ایسی کوششیں اور حکمتیں عمل میں لائی جاتی تھیں۔ لیکن واقعات صاف بتلاتے ہیں کہ مسلمان بے رحم اور ظالمانہ طریقوں سے قریش کے ساتھ پیش آتے تھے۔ حالانکہ باہمی صلح و صفائی ہم دعاوی کا کرتے ہیں۔ باقی آئندہ

دیگر سمہ ریاست الور میں ایک بستی کا درخت ہے جس کا قد ہاتھی کے قد سے زیادہ ہے۔

اقتباس

موت میں تسلی ایک شخص کی غیر حاضری میں جبکہ وہ کسی جگہ کسی کام کے لئے گھر سے دور سفر گیا ہوا تھا اس کے دو نوجوان لڑکے ایک ہی روز ہیضے سے جاں بحق ہو گئے۔ اس کی عورت دیندار اور دانا تھی اور دور سفر سے اسی وقت واپس آگیا اس عورت نے پیشتر اس کے کہ اس کو لڑکوں کی مرگ کی خبر ہو اپنے خاوند سے گفتگو کر کے کہا کہ میں ایک صلاح آپ سے پوچھتی ہوں کہ ایک شخص کچھ جنس امانت میرے پاس رکھ گیا تھا اب وہ ان کو واپس لینے آیا ہے کیا میں اس کو دے دوں یا نہ دوں۔ اس نے کہا کہ اگر یہ امانت تھی تو اس کو واپس دینا ضروری ہے۔ اس پر اس عورت نے دونوں بچوں کی لاشوں کو جن پر کپڑا پڑا ہوا تھا کھول کر خاوند سے کہا کہ خدا نے اپنی امانت ہم سے لے لی ہے۔ جس پر اس کا خاوند اس حال کو دیکھ کر اگرچہ غمناک ازحد ہوا لیکن تسلی پذیر ہوا۔

بائبل کی خوبی اخبار کالو رسے منقول ہے لکھتا ہے (۱) بائبل جواہرات اور موتیوں کی کان ہے (۲) یہ ہیروں اور الماس کا ہار ہے۔ (۳) یہ صحیح کلام ہے جس سے روحانی مسافر کے لئے منزل راہ کا نقشہ ہے (۴) ہمیں کے لئے روزمرہ کا دستور العمل ہے (۵) وقت دیکھنے کے لئے یہ ایک دھوپ گھڑی کے طور پر ہے جس سے زندگی کے دور میں فائدہ حاصل کرتا ہے (۶) یہ ایک ترازو ہے جس کے ذریعے سے وہ اپنے کاموں کا وزن کر سکتا ہے۔

نور افشاں۔

مراسلات

ارکان ستہ

لکچر سوم

حضرت محمد صاحب کی رسالت

تعلیم الالہام کے بعد ضروری امر حضرت کی رسالت کا ہوا۔ جو کچھ علمائے قرآن اور محمدی قوم نے آپ کی رسالت کو معانی دے رکھے ہیں وہ معانی ان سب پر روشن ہیں جو محمدی قوم کے عقائد سے تھوڑی سی بھی واقفیت رکھتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ جیسے علمائے قرآن نے قرآن عربی کے الہام کے اعتقاد میں مبالغہ سے کام لیا ہے ویسے ہی حضرت کی رسالت کے باب میں کثیر مبالغہ کیا ہے جس کی وجہ سے ہم میں اور ان میں جدائی اور علیحدگی کی وہ دیوار پیدا ہو گئی ہے جب کہ مسیح کا اندازہ کرنا طرفین کا ایک دوسرے تک پہنچنا محال ہو گیا ہے۔

اس وقت فرصت نہیں کہ علمائے قرآن کے وہ بیانات سنائے جائیں جن میں حضرت کی رسالت کے ایسے معانی دیئے گئے ہیں کہ جن کی وجہ سے انبیاء حق کی رسالت و نبوت کے مطالب بالکل ماند کر دیئے ہیں۔ مگر عام یقین آپ کی رسالت کے باب میں ان معانی کا ہے کہ جن معانی سے آپ تمام انبیاء کے خاتم تسلیم نہیں جائیں اور یہ غلط اور یہ معانی اس مباحثے کی پیدائش کی کا باعث ہوئے جو ہم میں اور آج یا صدیوں سے چلا آیا ہے۔ اب اس مباحثہ کا فیصلہ کیونکر ہو اور آپ کی رسالت کے کیا معانی لئے جائیں اور ان معانی کی سند میں کونسی کتاب سے کام لیا جائے یہ وہ امور ہیں جن پر میں اس لکچر میں روشنی ڈالنا چاہتا ہوں۔

اس سے پیشتر کہ مضمون خدا کا بیان شروع کروں ضرور ہے کہ میں دنیا بائبل کی بابت ایک سبق قرآن سے حاضرین کو سناؤں۔ وہ اس کی صورت یہ ہے کہ وہ سبق قرآن عربی کے شخص کی رسالت کی کسوٹی یا محک ہو جس پر ہم آسانی سے حضرت کی رسالت کو کس کر دیکھ لینگے کہ آپ کی رسالت حق ہے یا باطل ہے اور وہ سبق ذیل کی آیات کا مفہوم ہے۔

قَالَ يٰمُوسٰىٓ اِنِّی اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَبِكَلَامِیْ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ

(اللہ نے) کہا اے موسےٰ میں نے تجھ کو لوگوں پر اپنی رسالت و کلام سے برگزیدہ کیا پس جو میں تجھ کو دوں وہ لے اور شکر گزار ہو۔ (اعراف آیت ۱۴۴)

وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِیْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوسٰى وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِیْ وَلَا تَنِيَا فِیْ ذِكْرِیْ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوسٰى۔

ترجمہ

(اللہ فرماتا ہے اور یہ تجھ کو موسےٰ سے خطاب ہے) ہم طرح طرح سے آزما چکے ہیں پس تو چند سال بیابان میں ٹھہرا رہا پھر تو اے موسےٰ اندازہ پر آیا اور میں نے تجھ کو اپنے نفس کے لئے کر لیا اب حکم دیا کہ تو اور تیرا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ جاؤ اور میرے ذکر میں سستی مت کرو تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ تحقیق وہ سرکش ہو گیا ہے۔ (باقی آئندہ)

تپسیا

مہابھارت (ادیوگ پرب ادھیائے ہم شلوک ۹ تا ۱۵) میں لکھا ہے کہ تپسیا کے چار پہر ہیں۔ شاگرد کو لازم ہے کہ پہلے اپنے گورو کی واجب تعظیم کرے اور شدھ من اور اندریوں سے مطالعہ میں غرق رہے۔ لازم نہیں کہ وہ ان ... وجہ کی اور بیج خدمات سے جو اس سے طلب کی جاتی ہے دق ہو جائے یا ناراضگی محسوس کرے۔ یہ تپسیا کا پہلا پہر ہے جو دوسرے شاگردوں کے فرائض بجا لا کر اپنے فرائض کا حصہ حاصل کرتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ اس نے تپسیا کی منت کا پہلا قدم طے کیا۔

"جو کچھ اپنے گورو کو خوش کرتا ہے اس کو اپنے قول و فعل اور خیال سے بجا لائے خواہ اس سے مال و جان کا نقصان ہی کیوں نہ ہو۔ یہ اس کا دوسرا پہلو ہے۔ جیسی روش چیلا اپنے گورو کی جانب رکھتا ہے۔ ویسی ہی روش اس کی بیوی اور بچوں کیساتھ بھی رکھنی واجب ہے۔ ایسا کرنے کو دوسرا پہر کہتے ہیں۔

"جو کچھ اس کے گورو نے اس کے ساتھ سلوک کیا ہے اس کی قدر کرتے ہوئے۔ اور اس کے مقصد کو جانتے ہوئے شاگرد کو لازم ہے کہ وہ اپنے دل میں فکر کیساتھ سمجھے کہ مجھے اس نے بڑا بنایا۔ یہ تپسیا کا تیسرا قدم ہے۔"

"آدمی کو مناسب نہیں کہ گورو سے پوچھے بغیر اس کے گھر سے چلا جائے۔ اور نہ ہی اس کو یہ کہنا۔ بلکہ خیال کرنا بھی مناسب ہے کہ میں یہ کرتا ہوں دشمنی کو میں اپنے گورو کے ساتھ نیک سلوک کیا برداشت کرتا ہوں۔ یہ میری مہربانی ہے یہ تپسیا کا چوتھا پہر ہے۔"

باقی آئندہ

ایک عجیب واقعہ

ناظرین! دہلی میں ایک عیسائی ... کلارنس لنگ صاحب کے رہتے ہیں جن کے ہاں ایک عیسائی لڑکا خانساماں کی نوکری پر ملازم ہے اور اس کا نام سنی ہے۔ عرصہ ڈیڑھ ماہ کا ہوا کہ وہ ایک نہایت ہی خوف و خطر کی حالت میں مبتلا ہے یعنی کہ وہ معہ خاندان ایک نادیدنی شے سے بشدت تنگ آ رہا ہے۔ اس چیز کا خود تو کوئی وجود نہیں ہے۔ مگر وہ غیر معلوم طور سے پریشان کر کے بھائی کو دق کرتی ہے۔ پہلے وہ ایک ماہ تک اس بھائی نے کسی پر کچھ ظاہر نہ کیا کہ شاید چلی جائے۔ مگر وہ روز روز زیادہ دق کرتی رہی یہاں تک کہ بھائی صاحب بہادر کو اس امر کی اطلاع دینی پڑی۔ پہلے صاحب بہادر نے بھی یقین نہ کیا کیونکہ انسانی عقل کا تقاضا یہ ہے کہ سنی ہوئی نہیں بلکہ آنکھوں سے دیکھی ہوئی بات کا یقین کرتی ہے چنانچہ صاحب نے پتھر وغیرہ بڑے زور شور سے پھینکتے ہوئے دیکھے۔ اگر یہ کہ کوئی انسان پھینکتا ہے پولیس کا پہرہ ... لگا دیا۔ مگر وہ شے پھر بھی باز نہ آئی۔ بلکہ اور ... کرنل جنرل وغیرہ اور بڑے بڑے افسر ننگی تلوار کا پہرہ کرتے رہے۔ مگر یہ بالکل بےسود ثابت ہوئے۔ اس بھائی کا کھانا پکاتے وقت کھانا ... گھر میں چھپا دیتی ہے۔ گوشت کی ہانڈی کی جگہ پانی کی ہانڈی چولہے میں رکھ دیتی ہے اور گوشت کو غائب کر دیتی ہے۔ چاء میں بجائے چینی کے نمک گھول دیتی ہے۔ جرابیں ... ہے اور گھر کی ساری چیزیں باہر پھینک دیتی ہے۔ بھاری بھاری جوتے بکس باہر ... دیکھتے دیکھتے ... دیتی ہے اور ... الغیاث۔

پہلے اس امر کو ہم لوگوں نے یقین نہ کیا۔ مگر اب ہم بہت سے شخص ... والوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا۔ بہتیرے پادری صاحبان وہاں دعا کو جاتے ہیں۔ مگر تعجب کی بات یہ ہے کہ ... نہیں تھی۔ دعا میں بالکل خاموش رہتی ہے۔ پھر جب ہی دعا ... کا کام شروع کرتی ہے۔ ناظرین اور عاشقین سے بھی یہی سلوک کرتی ہے۔

میں ۲۵ تاریخ کے اتوار کو وہیں تھا۔ میں اور دو شخص ... پہ چھوٹے پتھر آتے تھے ... ایک بھاری پتھر جو کہ وہیں پڑا تھا ہمارے سامنے ... لگا اور ہم سے پکڑنے لگے تو دوڑ کر نیچے جا پڑا۔ ... سے پیدا ہو کر نیچے گرے۔ جب ہم لوگ نیچے آئے تو وہ بائبل ... پھیل کر ... میری قمیص کاٹ دی گئی۔ پھر ... پھینک دیا ... تین مرتبہ ... نکال لگی۔ ... باورچی خانے میں پتھر کے گرنے ... سامنے اچھل رہے تھے اور میم صاحب بھی ... موجود ہیں ... دیکھتے ... خوشی کی بات یہ معلوم دیتی ہے کہ ... کسی کو تکلیف دینی ہوئی معلوم نہیں ہوتی۔ بلکہ چھوٹے بچوں کے سروں پر بڑی بڑی اینٹ رکھ دیتی ہے ... نہیں ... بے شک ... ہیں تو بھی کسی کو دق نہیں کرتیں۔ مگر اب دہلی میں ہر ایک عیسائی نے اپنی آنکھ سے دیکھ لیا۔ سو میری التجا آپ لوگوں کی خدمت میں یہ ہے کہ آپ خانگی دعاؤں میں خلوت کی دعاؤں میں کلیسیائی دعاؤں میں اس بھائی کو بمعہ خاندان یاد فرماویں۔ ہم کو یقین ہے کہ خدا جلد سنیگا اور ... اس بھائی کو جلد آزاد کر دیگا۔ تاکہ غیر اقوام ہم پر تمسخر نہ اڑانے پائیں۔ آمین۔

خاکسار ایس۔ پی۔ جانسن۔ سبزی منڈی۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب الور عنقریب ... کی خاطر ... کو جا رہے ہیں۔ ان کی ایسی ... سے ... ریاست کے لوگ بڑے خوش ہیں

دسوہہ ضلع ہوشیارپور

تحصیل دسوہہ کی خاص خوش قسمتی و خوش نصیبی ہے کہ اس جگہ میں جناب آخوند محمد عبدالرحیم خان صاحب تحصیلدار چند عرصہ سے تشریف لائے ہوئے ہیں۔ جو کہ بڑے درجہ کے دیانتدار اور انصاف کش ہیں۔ اور ہر ایک کام انتظام اور انصاف کیساتھ ہر ایک قوم کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں۔ ہم لوگوں کی ہر وقت تحصیلدار کے حق میں دعا ہے کہ ایسے شخص کو خدا ترقی بخشے۔

اور کنگ ایمپرر ایڈورڈ ہفتم کے انتقال پُرملال پر جناب تحصیلدار صاحب نے دو دفعہ ماتمی جلسہ خاص تحصیل میں منعقد کیا۔ اور دونوں جلسوں میں ممبران کمیٹی و وکلا و ذیلداران و نمبرداران و معززان و رئیسان وغیرہ شریک جلسہ تھے۔ دو دفعہ ہڑتال کی گئی۔ اور جس روز بادشاہ کے جنازہ کا روز تھا۔ اس روز تحصیلدار صاحب کی معرفت تحصیل دسوہہ میں کم سے کم پانچ چھ ہزار ہر ایک قوم کے آدمی جمع ہوئے تحصیلدار کے ساتھ صبح سے شام تک افسوس ظاہر رہے۔ قریباً سب نے ماتمی لباس پہنا ہوا تھا۔ علاوہ ازیں جناب تحصیلدار صاحب نے اپنی گرہ سے چالیس من آٹے کے اندازہ تک چاول دال پکوا کر مسکینوں و غریبوں کو صبح سے شام تک ہر ایک قوم کے نفر کو تو بہت کچھ کھلوایا گیا۔ اور یہ کام بادشاہ کی موت کی یادگاری میں کیا گیا۔ جلسہ کے آخر پادری نظام الدین نے ایک رزولیوشن پیش کیا کہ شاہی خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی کی جاوے۔ اور ان کے حق میں دعا کی جاوے کہ خداوند حقیقی اطمینان کا خدا ہے ہمارے شاہی خاندان کے ہر ایک غمزدہ کو صبر و تسلی و تشفی بخشے۔ اس کی تائید ڈپٹی عبدالکریم صاحب ہیڈ ماسٹر ورنیکلر مڈل نے جو چیئرمین تھے تائید کی اور تجویز پاس ہوئی۔ اور جناب تحصیلدار صاحب جلسے کے پریزیڈنٹ تھے یہ سب کارروائی ان کی طرف سے ہوئی جنکو ہم مبارکباد دیتے ہیں۔

پادری نظام الدین دسوہہ ضلع ہوشیارپور

ہائے افسوس صد افسوس

ہمارے ملک معظم جناب قیصر ہند ایڈورڈ ہفتم کا ناگہاں اس جہان فانی سے کوچ کر کے عالم جاودانی کی طرف سدھار جانے کی خبر سنکر دل کو ایک ایسا سخت صدمہ لگا۔ جس سے دل و جگر پاش پاش ہو گیا۔ ان کی موت گویا کل جہان کے لئے اندھیری رات ہو گئی جس نے سنا ہائے افسوس ہائے افسوس کر کے رہ گیا۔ اور کہا کہ آج ہم سب کو روشنی کرنے والا وہ آفتاب کس طرح بدلی نے چھپا لیا جس سے تمام جہان اندھیرا ہو رہا ہے۔ آج وہ نور کہاں جس سے کل دنیا منور ہوتی۔ آج وہ گل کہاں گیا جس سے تمام گلشن رونق پاتا۔ کس دشمن نے اس گلشن کو بے رونق کر دیا۔ آخر یہی کلمہ زبان سے نکلا۔ اے موت تیرا ستیاناس تو نے ہی سینکڑوں خاندان برباد کئے تو نے ہی دودھ پیتے بچوں کو ان کے والدین سے جدا کر کے یتیم کا خطاب دلوایا تو نے ہی بیوی کو یکدم بیوہ کا جامہ پہنایا۔ مگر اے موت تیرے دل میں کبھی بھی رحم نہ آیا جس سے کوئی تو تجھے شاباش کہتا۔ اب آخر میں بندہ خاکسار کی یہی دعا ہو کر اے خداوند خدا ہمارے ملک معظم جارج پنجم شہنشاہ و مرحوم کے خاندان پر فضل و تسلی عنایت فرما۔

آج کل میں جناب تحصیلدار صاحب نے اس افسوس ناک خبر کو سنکر تمام شہر میں منادی کرا دی کہ تمام ہندو و مسلمان تیار ہو کر جلسہ ملک معظم جناب قیصر ہند جو اس جہان فانی سے کوچ کر گئے ہیں افسوس کے لئے آویں۔ چنانچہ تاریخ ۲۰ مئی ۱۹۱۰ء بروز جمعہ بوقت پانچ بجے شام جمع ہوئے۔ مگر سوائے ملازمان سرکار دیگر لوگ کیسے ہی ہندو و مسلمان میں سے تھے حاضر ہوئے۔ گو منادی کرائی مگر کوئی نہ آیا۔ اکثر مسلمان بھائی نظر آتے تھے۔ مگر ہندوؤں میں سے کوئی بھی نہ تھا۔ سب اپنے اپنے کام میں مست و مشغول تھے۔ جناب تحصیلدار صاحب نے سامنے اظہار غم بیان کیا۔ حاضرین سیاہ پوش کے دلوں پر ایک ایسا اثر چھایا کہ سب کی آنکھوں سے اس طرح آنسو ٹپک رہے تھے کہ ساون بھادوں کا سماں بندھا ہوا نظر آتا۔ ایک گھنٹہ تک یہی عالم رہا۔ دیگر صاحبان نے بھی تحریری و تقریری اظہار غم کیا۔ خداوند ہندوؤں کو برکت دے۔

ہمارے تحصیلدار صاحب نہایت خلیق و عادل منصف مزاج عامل و فاضل ہیں۔ ہماری یہی دعا ہے کہ خداوند ان کو روز افزوں ترقی بخشے تاکہ ہم سب کو اس سے خوشی ہو۔

الراقم مسیحی [illegible] انجیل شریف [illegible]

باندی کوئی

بندہ ہمراہ پادری جارج کرسٹوفر صاحب برائے معائنہ باندی کوئی کو گیا۔ اس جگہ لڑکوں کے مدرسے کا پہلے معائنہ کیا۔ بعد ازاں لڑکیوں کے مدرسہ میں گئے۔ جہاں مسز گورو چند چھوٹے چھوٹے لڑکوں اور سات لڑکیوں کو ساتھ ایک پارسی والدہ کے تعلیم دے رہی تھیں۔ پادری صاحب نے چند سوالات کئے جن کے جواب بہت پائے۔ بعد ازاں میں نے مسز گورو سے دریافت کیا کہ جس قدر پڑھا رہی ہو سے زیادہ کتنی لڑکیاں ہوتی ہیں یا تو جواب ملا کہ ۱۵۔ اس تعداد کو سنکر حیرت میں آ گیا چونکہ اس شہر میں تعلیم یافتہ اشخاص بہت تھے اور ہیں۔ بعد استفسار معلوم ہوا کہ لڑکی کی خانہ نشینی کی وجہ اوائل عمر کی شادی ہے۔ چنانچہ اس امر کے تصدیق کیواسطے استانی مذکورہ نے ایک لڑکی کی طرف اشارہ کیا کہ وہ دو ماہ تک اور ہے۔ بعد ازاں اس کی شادی ہو جائے گی۔ اور پردے میں بٹھائی جائے گی۔

چنانچہ سخت افسوس ہوا لیکن اس رسم و رواج کو کون توڑے گا جبکہ تعلیم یافتہ اشخاص اس امر سے بخوبی واقف ہیں۔ تاہم بھی اس غلطی میں پڑ کر نہ صرف اپنی اور اپنے خاندان کی تعلیم و عزت کو بلکہ ہند کی ترقی کو بھی نظر انداز کر رہے ہیں۔ اے ناظرین ہند کی بہبودی کے واسطے تعلیم نسوان کی

اشد ضرورت ہے۔ اور اس تعلیم کی بہتری کے لئے اول عمر کی شادی کی روک تھام بھی ضروری ہے۔ میرے خیال میں یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ مسز گورے نے اپنی تمام عمر مسیحی تعلیم نسواں کے پھیلانے میں صرف کر دی ہے۔ اور یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ وہ پنجاب کے موافق تنخواہ بھی نہیں لیتیں۔ خدا کرے ہندوستان میں کئی اور بھی انھیں جیسی ہوں جو دل سے کام کریں۔ اور یہی دعا ہے کہ ہندوستان سے جلد ایسے رواج اُٹھ جائیں جس سے کہ یہ ہند ترقی کرے۔ راقم بی۔ راما چوپڑہ۔ ہیڈ ماسٹرس مشن سکول روپڑ

سیالکوٹ کنونشن ١٩١٠ء

سیالکوٹ کنونشن جو کہ روحانی زندگی کی ترقی کے لئے ہے سیالکوٹ پنجاب میں انشاء اللہ ٢٣ ستمبر ١٩١٠ء لغایت ٢ اکتوبر ١٩١٠ء ہوگی۔ اس کنونشن کی خاص خاص باتوں میں سے مسلسل دعائیں ہونگی۔ صبح کے وقت بائبل کلاس میں پاک روح اور دعا اور صلیب کے پیغام کے مضامین پر ہونگے۔ دوپہر کے جماعتی جلسوں کے مضامین بائبل کے مطالعہ اور عملی روحانی ترقی پر ہونگے۔

شام کے عام جلسوں میں جس کے مضمون یہ ہیں سے مضمون ہونگے۔ مسیح کی کلیسیا۔ کلیسیا کیا ہے۔ اُس کی اصلی لیاقت۔ اُس کا سامان۔ اُس کا کام۔

کنونشن کا عام مضمون مسیح کی کلیسیا ہے۔

کمیٹی التماس کرتی ہے کہ اس مجمع کے واسطے خدا کے سارے لوگ جو دل سے چاہتے ہیں کہ مسیح کی کلیسیا اس ملک میں جلد قائم ہووے اور اُس کی بادشاہت تمام ہندوستان میں پھیلنے کے خواہشمند ہیں۔ دعا میں لگے رہیں۔

المشتھر

پادری جے۔ اے۔ مکالی سیکریٹری
سیالکوٹ کنونشن پسرور

مقدس لٹیرے

ایک دن چند اُردو کے اوراق بیچنے کے پیسوں سے سودے کی پُڑیاں بندھ کر یہاں آئے ہیں۔ اُن کو اُلٹ کر پڑھنے لگا معلوم ہوا کہ کسی ہمدمی صاحب کے حالات سفر ہیں۔ ایک صفحہ میں یہ عبارت تھی جب اسٹیشن کے باہر آیا تو مقدس لٹیروں کی جماعت دکھائی دی۔ یہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ کے مجاور تھے جو بلا کی طرح مسافروں کے پیچھے پڑتے تھے۔ مجھ سے بھی ایک صاحب نے آگے بڑھ کر پوچھا حضرت کہاں جائیگا؟ میں نے کہا بازار سے میں بھی فرمایا آپ درگاہ خواجہ صاحب کی زیارت کریں گے؟ میں نے دریافت کیا کون خواجہ صاحب۔ یہ خلاف اُمید جواب سنکر مسافر صاحب بہت حیران ہوئے اور پوچھنے لگے کہ آپ کون ہیں؟ میں نے کہا عیسائی ہوں۔ پھر اُس نے کسی سے بات نہیں کی۔ میں اس وقت کوٹ پتلون پہنے ہوئے تھا۔ اس لئے ان لوگوں نے میرے قول کے مطابق مجھ کو بے چون و چرا عیسائی سمجھ لیا۔ یہ چال میں نے اس وجہ سے کی کہ میری آواز نہیں نکلتی تھی۔ جو مجاوروں کو تمام رستے جواب دینا پڑے اور دوسری تنہائی اس طرح رستہ چھوٹ گیا۔

خیال گذرا کہ جب ان عزیز حضرت ہمدمی پناہ اس ہمارے نام میں ان لٹیروں کی جماعت سے جو بلا کی طرح پیچھے پڑنے والے تھے سستا چھوٹ گیا۔ اور کوٹ پتلون نے ہمدمی زمانہ مسیحیوں کا لباس گردانا ہے۔ تو آپ کو اس چھٹکارے میں عیسی مدد کی لٹیروں سے بے چون و چرا آپ کو نعمت کی رہی سمجھا۔ بلکہ کسی نے آپ سے کچھ نہ کہا تو اگر یہ ہے وہ عزیز زندگی اور دست حقیقی طور پر ہمیں نجات بخش نام میں کی پناہ لیویں۔ اور صاحب حقیقی پاکیزگی کا روحانی لباس بھی زیب تن کریں۔ کیا اس حقیقی لٹیرے یعنی شیطان سے جو انسان سے اس کی اصلی نیک بختی چھین لیتا ہے خلاصی کبھی نہ پاوینگے۔ ضرور ہمیں نے آپ کے ضعف کی ہے کہ کاش وہ حقیقی طور پر اس نام میں پناہ پاویں جو حیات ابدی کے وارث ہو آمین ثم آمین۔

مسیح نجی میں اُن کا حقیقی خیرخواہ۔ ای۔ بی۔ آر۔ اسامیر

انتقال پُرملال

اس ملک کا نہایت ہی افسوس ہے کہ جناب پادری جے پیج مورٹن صاحب بہادر سابق پرنسپل گارڈن کالج مشن راولپنڈی اس جہان فانی سے رحلت کر کے دارِ جاودانی میں جا بسے ہیں۔ اور جو خوبیاں اُن کی ذات مجمع الصفات سے علاوہ کے تھیں وہ کسی پر مخفی نہیں ہیں۔ وہ اب مفقود ہوگئے ہیں۔ سوسوسائٹی کی خیال گاہ الطہر انکی شخص ہیں۔ اس لئے محض نمونہ اختصار سے بیان کرتا ہوں۔ آپ کمال درجے کے خلیق اور کشادہ پیشانی تھے۔ آپ کا چہرہ ہروقت پھول کی طرح شگفتہ شاداب نظر آتا تھا جو آپ سے ملتا تھا آپ کے حسن خلاق سے فریفتہ ہوجاتا تھا۔ آپ بڑے محنتی تھے۔ کالج مذکور اس شہر میں بہت ہی ادنیٰ حالت میں تھا۔ یہ آپ کا نتیجہ ہوئے بہت ہی اچھا نکلا اور کالج بہت جلد آفاق ہوگیا۔

یہ راقم بھی دونوں کالج مذکور میں داخل ہوا۔ اس وقت طلبا بہت کم تھے۔ لیکن بہت تھوڑے ہی سالوں میں بڑی رونق ہوگئی یہ صرف پادری صاحب کی محنت اور خوش خلقی اور حسن سلوک کا نتیجہ تھا آپ نے جو کام کیا ہے۔ وہ ہمیشہ کالج میں لگا رہیگا۔ غرض آپ اوصاف حمیدہ اور خصائل پسندیدہ میں ہم ہم خداوند مسیح کا نمونہ تھے۔ بعض کا خیال ہے کہ آپ کی وفات کا سبب کام میں حد سے زیادہ مصروفیت ہے اور یہ خیال راقم کے نزدیک بھی ٹھیک معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ آپ کالج کے سوا مشن کے اور بھی بہت سارے کام ایسی جانفشانی سے کرتے تھے کہ تن من کی پرواہ نہ تھی۔ چنانچہ کئی دفعہ آپ کو اپنی کوٹھی میں جو کالج کے بالکل قریب تھی دو بجے رات تک کام

کرتے دیکھا صاحب موصوف بڑے حیران مضبوط اور خوبصورت تھے اور تقریباً تیس برس کے آپ
دو سال کے لئے اپنے ملک امریکہ کی طرف رخصت پر گئے مگر افسوس ہے کہ آپ بہ سبب بیماری میں مبتلا
ہو گئے سنتے ہیں آیا ہے کہ آپ صاحب خوش ہوتے تھے اپنے کالج و جب بھی جناب کا نام لیا جاتا
کیا کرتے تھے ہم ایسے مہربان کو کبھی نہیں بھول سکتے۔ آخر میں عاجز کرنا ان کی بیگم صاحبہ اور
بچوں کو تسلی عطا فرماوے اور دعا مانگی لائق و فائق انکے شاگردوں میں جس بات کا شعر ہو جاوے
کہ صاحب موصوف کی کوئی یادگار قائم کی جاوے۔ سو یہ بڑی اچھی صلاح ہے اور ضرور ہے کہ سب
شاگرد اس میں خوشی سے حصہ لیں گے۔ راقم خیر الدین برق ہیڈ ماسٹر سکاچ مشن سکول ڈسکہ

نیک دل محسن مرے تیری جدائی ہے بات
گو تری فرقت سے پارہ ہو جگر دل بے قرار
زندگی بھر تو رہا دنیا میں جیتا نیک نام
جس نے نام نیک چھوڑا وہ نہیں ہرگز مرا
اب حضور حق تعلی میں ہماری ہے دعا
تیرے پس ماندوں کو فضل حق ملا ہم صبر شکیب

یہ جدائی اور یہ برلا انتہائی واسطے
ایسی حالت میں کہاں ہو کیا بات سے تاثیر
جانتے ہیں جانتے ہو عالم میں سب خالق علیم
گو بظاہر مر گیا پر نام زندہ ہے سدا
برق کی ہے صدق و دل سے یہ آمین التجا
وہ سدا مسرور دنیا میں رہیں اور شاد کام

راقم خیر الدین برق ہیڈ ماسٹر سکاچ مشن سکول ڈسکہ ضلع پنجاب

مرثیہ جناب پادری جے ایچ مورٹن صاحب
سابق پرنسپل گارڈن مشن کالج راولپنڈی

سے گراں صدمہ پہنچنے کی کس سبب سے آج کل
مشن کالج تیرے طالب علم کس لئے ہیں دلفگار
کیوں تیرے در و دیوار پہ ہے اداسی کا سماں
کیوں سب ہیں نظر آتے بہت افسردہ دل
طرف عیسائی قوم ہیں مبتلائے رنج و غم
کیوں ہوا اس ملک سے امریکہ تک ماتم بپا
قوم کا ہمدرد خاص اک یہاں سے اٹھ گیا
چل بسے دنیا سے جے ایچ مورٹن فاضل اجل
مشن کالج کے پرنسپل تھے بہت ہر دلعزیز
مشن کالج کو جو ان کے سبب تک نام تھا
عمر بھر کوشش کرتے لا ریب مشن جناب
خلق سے بیگانوں کو اپنا بنا لیتے تھے وہ
چہرہ بشاش شگفتہ پھول سا ہر وقت ہی
الغرض ہر وصف ہر خوبی میں کامل فرد تھے
گرچہ ہر ذی جان کو چلنا یہاں سے ہے ضرور
شاق اور بس شاق ہو ہر شخص کی موت ناگہاں
کچھ جوانی پر نظر کر کے آیا اسے اجل
مگر حق ان پر ہے اور دل سے اٹھتی ہے فغاں
حیف یوں ہو وقت رحلت جب ایسا کامل

بن گیا ہے ہر مسند اندوہ غم کا تو محل
ہر سب خستہ ترے کیوں ہیں یاس بے قرار
کیوں تیرے منظر سے ظاہر ہے مصیبت کا نشاں
اس سبب سے ہو گئے ہیں سارے وہ بےکل
ہندو و مسلماں ہو رہے ہیں پر الم
کیوں ہوا اس شہر کا غمگین ہر اک بیٹا
یہ تھوڑا عشق ہو گیا ہم سے جدا
وہ مجسم مروت شفقت بے نظیر بے بدل
جن کے خلق نیک پر خوش تھا ہر اک صاحب تمیز
مستفیض پر فیض ان کا ہر دم بلا تھا
گر ملا ہر چیز تو حال ایسا لتا ہے کہ ہاں
دشمنوں کو دوست داروں میں ملا لیتے تھے وہ
دل نہ تھا دیکھا گیا ان کے تھے غصے سے کبھی
جامع حسنات اپنے عہد میں یک مرد تھے
یہ جوانی کا یہ مرنا کرتا ہے دل چور چور
کیوں نہ ہو جب ہو مرے ایسا لائق لاجواب
مرنے والوں میں عیش کا نقشہ دیا تو نے بدل
یاد آتے ہیں وہ جب جے ایچ مورٹن مہرباں
پھر تسلی صبر و اطمینان تم کیوں پاؤ گے

خستہ دلی ہیم آج کیوں ہے سر نگوں جھنڈا ترا
کیوں وہ درود ہوا ہے آتی ہے وحشت کی صدا
غیب سے آتی صدا ہے اے غم خستہ جگر
ستے ہوں پیچ اٹھا اور کر یوں کہا
دل جگر سینہ میں میرے گل یکجا پائی تھے
جس طرف کو دیکھئے ایک عالم سنسان ہو
اللہ اللہ کس قدر وصل خدا کا شوق تھا
نہیں انگلستان میں اور روس میں جاپان میں
گو نظر سے ہو گیا غائب تو اے جان جہاں
ہم نہ بھولیں گے ترے احسان تا روز قیام
خدا سلامت رکھے ذکر کیوں ہے میں نے
آہ تو آزاد رحمت تھا رحمت نرمی خواب
سکو دیا اوروں سے پیچھے پیار سوا انکھوں کیا
جان ودے تجھ پس تیرے جانثار انکے کہیں
تیرے کا نکلنا ہیں کیوں ہیں ہے خشک
تیرے ظل عاطفت میں جن سے تھا ظہور
زیر پاتہ تھا خود ہو دہی سرکش ہو
تاب و طاقت ہوش سب ہیں گم رہا ہے
حسرت کا رہا سے گم ہو رہا ہے
اٹکے یہ گریہ وہ سے مرا غضب اٹھا دستہا
خدا پاس ایک ہو کر بٹھے سے سنتی مل
ترے کر کیا خدا دل پہ کے رحمت و کرم

حال ابتر ایک ساعت میں ہوا ہے کیا ترا
کیا ہوا ہوتا نہیں کیوں راز یہ افشا ترا
آج رحلت کر گیا آقا ترا مولا ترا
اے کمک تک ہند میں تڑپے گا یہ بندہ ترا
خلق سے سوئے عدم کو جب سفر جانا ترا
چھا گیا ہے بزم ہر دل پہ وہ دریا ترا
لگ گیا آب عتاب میں قطرہ دریا ترا
ہر جگہ ہر رگ میں ہے شور اور غوغا ترا
سینوں پر کھینچ گیا ہے کا نجر نقشہ ترا
ہم تو تڑپیں گے دل بیتاب سے ہمیشہ ترا
کچھ تو باعث ہے کہ دم بھر تو یہ دنیا ترا
ہے غضب صندوق تنگ و تار میں خانہ ترا
یاد کر کر دیں ہم وہ چہرہ زیبا ترا
چھوڑ کر سوئے عدم جانا نہیں اچھا ترا
تا مر دنیا سے نہیں مٹنے کا بس اصلا ترا
تھا ہمارے واسطے ظل ہما سایہ ترا
کاٹے کھاتا ہے بلا کی طرح یہ صحرا ترا
جب رہا یاد سے سنا سوئے عدم جانا ترا
یعنی ہوا اس آرام سے لیتا قد طوبیٰ ترا
یا خدا بہتر ہے اور وہ سے فروا ترا
نیند گر آئے نسیم خلد ہو بنگلا ترا
رفیق مخفر حامی و مادر ہے مسیحی ترا

ملک کنعان کی سیر

شمال میں دو میل پر ناصرۃ کا مشہور شہر ہے اور اس موقع پر کا گرجا جہاں ہمارے خداوند نے پرورش پائی تھی زیارت گاہ ہے۔ [illegible] کا پہاڑ نیچے ناصرۃ مشہور خوبصورت عمارتیں اور [illegible] کا [illegible] گلیل [illegible] نظر وہ جس کو گرد [illegible] ہیں۔

[illegible] کا [illegible] یہ وہ جگہ بتائی جاتی ہے کہ جہاں یوسف [illegible] کا کام کرتے تھے۔

پھر وہ [illegible] دیکھا [illegible] سے [illegible] کے [illegible] گرجا [illegible] کیا۔

وہ [illegible] ناصرۃ کو [illegible] طرح سے دیکھیں اس وقت [illegible] دیکھکر جو خیال [illegible] ہوتے [illegible] مشکل [illegible] کرنا [illegible] ہوگا [illegible] خیالات آپ [illegible]

ناصرۃ سے مقدس یروشلم کی طرف

[illegible] کا [illegible] کے [illegible] صاحب [illegible] سوسائٹی کے [illegible] ایک سیاح اور [illegible] جانے والے تھے [illegible] کی [illegible] ساتھ [illegible] ہوتو ہم ساتھ رہے جیسے [illegible] گاڑی [illegible] سے [illegible] کی صبح [illegible] ہوئے [illegible] پہنچے [illegible] کے مکان پر [illegible] یہاں سے [illegible] کے پاس پہنچے اور [illegible] ہوئے۔ باقی آئندہ

شعر و سخن

غزل

ہمارے [illegible] محبت [illegible] گا ہے
مسافر [illegible] دنیا [illegible] ہے
کسی ساعت میں [illegible]
[illegible] کا [illegible] ہے
[illegible] کے [illegible] رہیں
[illegible] کہیں [illegible] ہے
[illegible]
[illegible] ہے
[illegible] گلشن میں [illegible]
[illegible] کیا [illegible]
[illegible]

مناجات

از [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] دیا ہے
[illegible] دیا ہے
[illegible] دیا ہے
[illegible] دیا ہے
[illegible]
[illegible] دیا ہے

[illegible] دیا ہے
[illegible] دیا ہے
[illegible] دیا ہے
[illegible] دیا ہے
[illegible] دیا ہے
آخر [illegible] دیا ہے

[illegible]
[illegible] دیا ہے

مضامین

رنج

[illegible]

غریب ہو [illegible] بادشاہ ہو یا فقیر [illegible] ہو یا عورت [illegible] کسی کے پاس [illegible] بادشاہ کی [illegible] کا [illegible] کے [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] مستثنیٰ ہے [illegible] کرتا ہے [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] [illegible]

نہایت افسوس کی بات ہے [illegible] معلوم ہے [illegible] اور [illegible] کی [illegible] ہیں [illegible] ہے۔

انتخاب الاخبارات

مہذب دھوکہ

لندن میں دو ریشمی ... کی ... کے دام میں گرفتار رہے گئے۔

ایک کلاہ دار ... ہے اور دوسرے کا ... ہے انہوں نے ... کو نوکری ہونے کا دھوکا دیکر ان سے چار چار ... حاصل کئے ... کی نوکری دیجائیگی۔ ... دفتر کے ... ملازمت کا ... تھا لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ یہ سب ... تھا۔ عدالت میں ... پیش ... ۱۸ ماہ قید ... کی سزا ملی ... کو ایک سال قید کی سزا ملی ... ساڑھے تین ... حاصل ... [illegible]

دُم دار تارہ

بیان کیا جاتا ہے کہ دمدار تارہ کی روشنی ... بہت ... ہو جائیگی۔

اس دمدار کی ... جس کے ... دوسرے ... اس کی ... ۱۹ ... ہوتی ہے ... اس کی ... ہے کہ ... زمین ... سخت ... اس کی روشنی ... گذشتہ ... ہے ... بہت عجیب معلوم ہوتی ہے ... صبح کے ... مشرق کے ... دکھائی دیتا ہے۔ لیکن حال میں اس کی روشنی ... ہو رہی ہے۔ [illegible]

ہندوستانیوں پر افیون کا اثر

افیون تو ہندوستان میں پہلے ہی کثرت سے استعمال ہوتی تھی۔ لیکن ... اس کی ... ترقی ہوتی جاتی ہے۔ ہندوستان کے شہر شہر ... اس کو ... کا خاص ... کے ... ہندوستان ... استعمال کرتے ہیں۔ ہندوستان ... کثرت ... ہے ... یہ ... ہے کہ ... ہندوستانی ... ہے ... حاصل ہوتی ہے ... چینی لوگ اس بری عادت کو ترک کرنے کی کوشش میں ... چینی ... ہندوستان سے ... ۱۹۰۸ء میں ہندوستان ... داخل ہوئی ... لیکن ... گورنمنٹ نے ... ہے کہ ... سال کے ... کی پابندی شروع ہوگئی ... کوشش کر رہے ... [illegible]

. ... افیون ... کا ... ہے کہ ہندوستان سے جس قدر افیون چین کو جاتی ہے وہ ہر سال میں ... کی جاوے ... ۱۹۰۸ء میں ۰۰ ... صندوق افیون کے ہندوستان سے گئے مگر ۱۹۰۹ء میں ۵۱۰۰۰ ... صندوق گئے ... دس سال کے بعد ... ہو جاویگی ... ہندوستان کی ... ہے ... ہوسکتا ہے ... [illegible]

یادگار ملکہ معظمہ

ہندوستان ... کے صدقہ ... میں ... مرحومہ ملکہ معظمہ ... کے ... جلسوں ... کی گئی ... قیصر ہند کی یادگار کے ... سے ... قیمت ... کے ساتھ ... ہیں ... کلکتہ میں ملکہ قیصرہ وکٹوریہ کی یادگار کا ... تیار کر رہے ہیں ... یادگاری ... ملکہ معظمہ کی ... اس کی ... [illegible]

زیادہ خاص در عام پائی جاتی ہے بقول کسے
خشک تاست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔

خدا کی بارہ قلمیں

لبعلہ گڑھ مسافر مطبوعہ ۲۸ مئی سنہ ۱۹۳۰ء میں ذیل کا نوٹ درج کرتا ہے جو دلچسپی سے خالی نہیں سمجھا جاتی ہے کہ اسلام کا ایک مسلمہ عقیدہ ہے کہ ہر ایک شخص کی تقدیر خدا تعالیٰ نے بذات خود لوح محفوظ میں اس کی پیدائش سے پیشتر ہی لکھ دی ہے لیکن ماننے والوں کو اسی تعلیم ورثہ میں ملتی ہے کہ جیسا دل کو جو بتایا جاتا ہے ملا جون و چرا صحیح مان لیتے ہیں۔ کبھی خیال نہیں کیا کہ وہ لوح محفوظ خدا نے کس طرح اور کس ذریعے لکھی ہوگی۔ چنانچہ اس کا جواب احادیث دیتی ہیں کہ حق تعالیٰ نے خدا کے پاس بارہ قلمیں ہیں۔ سب سے بزرگ اور اعلیٰ وہ قلم ہے جس سے خدا نے لوگوں کی تقدیریں لکھی تھیں ...

دوسرا قلم وحی ہے جس سے قرآن لکھا۔

تیسرا قلم توقیع کہلاتا ہے۔

چوتھا قلم طب زبان ہے ....

پانچواں قلم توقیع نشانہ ہے ....

چھٹا قلم حساب کا ہے ....

ساتواں قلم رد ہے جس سے فکر دیکھا جاتا ہے۔

آٹھواں قلم ستہ سیاحت ہے ....

نواں قلم نیکی کا ہے ....

دسواں قلم صرف تاریکی حالات لکھتا ہے۔

گیارھواں قلم لعنت لکھتا ہے۔

بارھواں قلم جامع ہے ....

نئے بادشاہ اور قیدی لوگوں کی رہائی

مہاراجہ دھیراج مہاراجہ نیپال نے اپنی تخت نشینی کے موقعہ پر ۲ مئی کو حکم نافذ کیا ہے جس کے مطابق ہندوستانی قیدیوں کی قید کی میعاد میں کمی کر دی گئی ہے۔ چنانچہ جن قیدیوں کی قید میں ایک ماہ سے تین ماہ تک باقی ہے ان کی قید میں ۲ دن کی کمی ہوگی۔ اور جن کی قید میں پانچ سال سے زیادہ رہتی ہے ان کو ۲ ماہ کی معافی دی جاوے گی۔ اور ذیل کی قسم کے قیدی شامل نہیں کیے جائیں گے

(۱) وہ قیدی جو کہ دو دفعہ سے زیادہ قید ہو چکے ہیں۔

(۲) وہ قیدی جن کا پہلے چھوٹے موٹی گورنمنٹ نامناسب خیال کرے۔

(۳) وہ عمر بھر کے قیدی جو کہ رہائی کی شاہی سوسائٹی کے واسطے باغی کارک ہوں اور جن سپاہیوں کی قید کا عرصہ ۷۵ دن تک ہے ان کو بالکل رہا کیا جاوے گا اور باقیوں کی باقی ماندہ قید کی مدت میں آدھی معافی ہو جاوے گی۔ آئینہ گورنمنٹ

مدار ستارے کا اثر

اخبار بنگال کے ایک نامہ نگار لکھتے ہیں کہ ضلع چوگرا کے ایک گاؤں میں ایک ہندو جس کا نام سنیچر ناسک ہے ۱۹ مئی کی صبح کو ایک صبح کے کنارے پر گھاس کاٹ رہا تھا یکایک مر گیا وہ سب کے جل کر پھر اٹھا یا گیا اس کا جسم بالکل کوئلے کی طرح سیاہ تھا اور کپڑے بالکل جلی ہوئی تھیں۔ لوگوں کا خیال ہے کہ بجلی صاحب کے ستارے کا اثر ہے اس پاس کے گاؤں کے لوگ خوفزدہ ہیں۔

درختوں پر گھر

امریکہ کے بعض ملکوں میں انسان اپنی عقل کے موافق مسب ضرورت اپنی رہائش کے مکان بناتا ہے مگر نیوگنی میں لوگ درختوں کے تنوں پر عجیب قسم کے گھر بناتے ہیں جن میں وہ اچھی طرح سے حفاظت سے رہتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ اس ملک میں درندے اور زہریلے سانپ وغیرہ بہت ہوتے ہیں اور ایسے دشمنوں سے بچنے کے لئے وہ اپنے مکان درختوں کے اوپر بناتے ہیں۔

امریکن میسنجر

برفانی طوفان

سرحد کشمیر کی نواح گلگت کے علاقہ ہمالیہ سے ایک سخت حادثہ مہلک کی افسوسناک خبر آئی ہے۔ اپریل کو یہاں موسم بارانی تھا۔ اور بارش کے زور کے باعث موضع باورے لوگ اپنے گھروں سے باہر نکلے۔ لیکن اسی روز بوقت قریب چند بجے سہ پہر کو ایک ایسا سخت برفانی طوفان نازل ہوا کہ کچھ نہ کر سکے۔ دیہاتی لوگ معہ ایک عظیم تعداد مویشیوں اور بھیڑ بکریوں کی برف کے نیچے دب گئے۔ دیہاتی بمشکل جنگل سے زندہ نکالے گئے اور وہ بھی مارے سردی کے نزع کی حالت میں تھے۔ لیکن باقی دیہاتیوں کی بیخ بستہ لاشیں برآمد ہوئیں برفباری کی شدت اس درجے تھی کہ اس نواح کے دیہاتی قریب کا نصف سے زیادہ حصہ ابھی تک تیس فٹ موٹی برف کے نیچے دبا ہوا ہے۔ اس باعث اب کے سال اس نواح میں زراعتی کاشت ناممکن ہے۔ پنجاب میں ابھی تیز دھوپ اور مارے گرمی کا یہ حال ہے اور ہمالیہ اور گلگت کی طرف ابھی دو دس گز موٹی برف سطح زمین پر جم رہی ہے۔ جائے غور ہے کہ دنیا میں کیسے کیسے عجیب و غریب ملک ہیں اور ان کے موسم کی آب و ہوا میں کتنا فرق ہے۔ خداوند تعالیٰ کی عجیب و غریب قدرت ہے اور اس کی قدرت کے کرشمے لے کیا کہنے ہیں۔ کہاں ریگستان اور کہاں برفستان۔

بہار تیرے نام کے۔ (عام)

فرید پور میں ناجائز اسلحہ کا استعمال

فرید پور میں دو ہندو مسلمان بنگالی کو کہ فرید پور ایکٹ سیکشن ۱۹ دفعہ کے تحت سخت کی سزا ملی ہے۔ اس کو تعزیرات ہند کی دفعات ۳۰۰ و ۴۰۰ کی پاداش میں اور تین ماہ قید سخت کی سزا دی گئی ہے۔ ایک اسلحہ کی خلاف ورزی سے ہی پولیس کو تحقیق کرتی ہیں پھر شدید استعمال کئے جاتے ہیں اور اس خیال سے اس قسم کے مجرموں کو سخت سزائیں مل رہی ہیں۔

گلدستۂ اخبار

سکری روما سے ایک جہاز مشرق سے آتا ہوا غرق ہوگیا جس میں ۲۲ جانیں ہلاک ہوگئیں۔

اس ہفتہ کی آمدنی جو ۱۴ مئی کو ختم ہوتا ہے ۰۰۰ء نارتھ ویسٹرن ریلوے کو ۰۰۰ء۰۰۰ء۱۵ روپیہ ہوا سال گزشتہ کے اسی ہفتہ میں ۹۰۹ء۸۱ روپیہ کی آمدنی ہوئی تھی۔ اس گھاٹے کا سبب غلہ کی سوداگری میں کمی کی وجہ ہوئی ہے جیسے گزشتہ سال کی بہ نسبت اس سال ایکسپورٹ کم رہا جس کی وجہ سے ریلوے کی آمدنی میں کمی پڑی۔

ولایت کی Peace Society منعقدہ قوم کی گورنمنٹ جماعت نے ... کیا ہے کہ شاہ ایڈورڈ کی یادگار میں اس سوسائٹی کی طرف سے کوئی یادگار قائم کرنے کے واسطے ۵۰ ہزار پونڈ جمع کئے جائیں۔ اس تجویز کے ساتھ مسٹر اینڈریو کارنیگی اور مسٹر ... نے ایک ایک ہزار پونڈ چندہ دیا۔

شاہ جارج کے ہاتھ پر کسی کیڑے نے کاٹ کھایا جس کی وجہ سے وہ سوج گیا ہے۔ اس لئے کرونیشن پریس کی جگہ وہ سرکاری پریس ...کرتے ہیں۔

بعض خبریں مشہور ہیں کہ اس ملک کا وائسرائے کا عہدہ لارڈ کچنر صاحب کو ملیگا۔

کرنٹی کلکٹر میں ایک شخص فوت ہوا ہے جس کی عمر ۱۰۲ برس کی تھی۔ اس کا والد بھی تین سو کا ہو کر مرا تھا۔

امپیریل سرکار کی طرف سے ایک وائسرائے کے واسطے ۰۰۰ء۱۵ روپیہ ماہواری برائے گزارہ منظور ہوا ہے۔

لیڈی سپرنٹنڈنٹ سول ہاسپٹل میگڈن اتفاقیہ دم دار ستارے کو دیکھنے کے لئے کوٹھے پر چڑھ رہی تھیں خیال سے ۲۰۰... ہم نیچے کی منزل پر سے گر کر ہلاک ہوگئیں۔

مسٹر ٹوطیو مہی جنرل سالٹ انسپکٹر ایک سانپ کے کاٹنے سے جبلپور میں مر گئے۔

کلکتہ کے انگلو انڈین اخبارات اسٹیٹس مین انگلش مین اور ڈیلی نیوز کلکتہ کے جلسہ تعزیت کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ اظہار وفاداری و عقیدت مندی مرحوم بنگالہ و بلکہ یہ اخبار بندشت ہو گئے ہیں۔

پائینیر کو معلوم ہوا ہے کہ لارڈ کچنر صاحب کی تقرری بعہدہ رتبہ رستہ کی خبر بہت گرم ہے۔

یقین کیا جاتا ہے کہ لارڈ منٹو صاحب نومبر میں کلکتہ ہو کر جنرل ... گورنر جنرل کا اپنے جانشین کو چارج دینگے۔

لوکل

خانصاحب محمد ظفر خاں صاحب تحصیلدار لودیانہ مورخہ ۹ مئی کو ۱۰ یوم کی رخصت پر وطن مالوف کو تشریف لیگئے ہیں ۲۰ جون کو واپس تشریف لاوینگے۔

بابو بکھی داس صاحب اوورسیر میونسپل کمیٹی کو ایک ماہ کی قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ ہوا اور الہی بخش چپراسی کو ایک ہفتہ قید ہوئی جائے عبرت ہے۔

مورخہ ۵ جون ۱۹۱۰ء کو خاکروبوں نے ...کے قریب ... بی گوشالہ کا ایک سانڈ اوپر سے نکالا اور اس کا چمڑا اتار لیا سوامی جگت سنگھ صاحب انسپکٹر پولیس جو ایک عجب بیدار مغز اور خلق مجسم ہیں سرگرم تحقیقات ہیں۔ امید ہے ایسے بد کرداروں کو سخت سزا ہوگی تاکہ آئندہ کوئی ایسا کام نہ کرے

ضرورت

۱　　　　۲

یو پی مشن ہائی اسکول لودیانہ کے لئے دو استادوں سے ...ٹرینڈ کی ضرورت ہے۔ تنخواہ ۲۵ روپیہ اور ۲۰ روپیہ ماہوار ہوگی۔ عیسائیوں کو ترجیح دیجاوے گی۔ درخواستیں مع اسناد ذیل کے پتہ پر جلد بھیجی جائیں۔

المشتھر

پی ہمویل بی۔ اے ہیڈ ماسٹر یو۔ پی مشن ہائی اسکول لودیانہ

ضرورت

ایک ٹرینڈ مسیحی گریجوایٹ (بی۔ اے۔ ایس بی اے بی کو ...سال کا تجربہ کی تعلیمی سلسلہ میں ہے کسی مشن سکول میں ہیڈ ماسٹر یا کسی مشن کالج میں پروفیسر کے کام کی تلاش میں ہے اس کے پاس اول درجے کی سندات بھی موجود ہیں جو کچھ دریافت کرنا ہو تو معرفت ایڈیٹر نور افشاں سے دریافت کرو۔

المشتھر ... تیمو ڈور بی۔ سیکھی بی۔ اے۔ ایس۔ سی معرفت اے۔ ایس۔ ایم مشن سکول۔ سیالکوٹ (پنجاب)

اشتہار

سنڈے سکول کا سالانہ امتحان

سنڈے سکول کا سالانہ امتحان بروز شنبہ تاریخ ۲ جولائی ۱۹۱۰ء کو ہوگا جس کسی کو امتحان دینا ہو وہ اپنے سنڈے سکول کے سپرنٹنڈنٹ صاحب کی معرفت پادری جے۔ آر۔ ریسن صاحب ایم اے۔ ایم۔ او۔ آنریری آرگنائزنگ سیکریٹری کو تحریری جانب سے مقررہ ہر ایک سلسلہ میں سوالات قبل از ۱۵ جون ۱۹۱۰ء منگوا سکتا ہے۔ تاکہ تمام اخراجات فروختی مثلا چھپائی سوالات ورزلٹ رپورٹ اور سرٹیفکیٹس کا کامیاب امیدواروں کے پاس پہنچانا وغیرہ وغیرہ ہو سکے۔ سوال تجویز شدہ ہوں گے حسب ذیل کی قیمت بذریعہ وی۔ پی کے وصول کی جاوے۔ تحریری امتحان کیلئے فی پرچہ ... تقریری امتحان کیلئے فی پرچہ ...

المشتھر پادری ... صاحب ...

ضرورت

۲　　　　۳

اگر کسی کو کسی کمپوزیٹر یا منشی کار دار یا ہوشیار ماسٹر کی ضرورت ہو تو ان کو پتہ ذیل پر خط لکھنا چاہیے سرٹیفکیٹ کمپوزیٹری و تعلیم بھی موجود ہیں۔

مینیجر نور افشاں۔ لودیانہ



پریسبیٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

پادریوں کی یتیموں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے۔ اور بچے بھی جب وہ سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں ۱۱ برس میں اس فنڈ نے ۰۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے اگرچہ ممبران نے صرف ستر ہزار روپے چندہ اس فنڈ میں دیا ہے۔ اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بنک میں ۴۳ ہزار روپیہ نقد موجود ہے ہر ایک مسیحی مرد او عورت اسکا ممبر ہو سکتا ہے رپورٹ نئے پراسپکٹس اردو انگریزی مینیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر بے کلارک ایم۔ اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک ۲ روپے
ہندوستان و پنجاب ″ ″ ۳ روپے
غیر ممالک سے ″ ″ ۴ روپے
قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی +

شرح اُجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	مجر	بیر	ے
چوتھائی کالم	بیر	ے	عہ
نصف کالم	ے	عہ	ملعہ
پورا کالم	عہ	ملعہ	سہ
پورا صفحہ	سہ	معہ	لعہ

ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ مابعد کے لئے ۱ فی سطر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ :- نامہ نگار اپنی اپنی تحریر کے آپ ذمہ دار ہیں

اعلیٰ عرق کافور

جبکہ کسی کو ہیضہ ہوتا ہے اسکے گھر میں اسقدر گھبراہٹ ہوتی ہے کہ لوگ حواس باختہ ہو جاتے ہیں اگرچہ پہلے ہی سے تھوڑا سا سوچ لو یعنی ایک شیشی عرق کافور کی بیکر گھر میں ڈال رکھتے ہو۔ یہ اعلیٰ عرق کافور جسمیں برس سے مشہور اور تجربہ کی ہوئی ہیضہ کی انمول دوا ہے گرمی کے دست پیٹ کا درد وغیرہ وغیرہ کے لئے اکسیر کا اثر رکھتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱ ۱۰ ر چار آنہ محصولڈاک ایک شیشی سے چار شیشی تک ۱۰ ر پانچ آنہ

عرق پودینہ

ہر ایک بال بچہ دار کو یہ دوا گھر میں رکھنا چاہئے یہ عرق بہترین پودینہ کی ہری پتیوں سے بنایا گیا ہے اسکا رنگ بھی شگفتہ پتی کے سبز رنگ جیسا ہے بھی تازہ پتیوں کے مانند بنی ہے یہ عرق ڈاکٹر بون کی صلاح سے ملاوٹ کے اس دوا فروش نے بنایا ہے بچوں کیلئے یہ نہایت مفید ہے دلا پیٹ کا چھوٹنا۔ ڈکار کا آنا پیٹ کا درد۔ بد ہضمی کی شکایت کا ہونا جب بچوں کی علامتیں جلد دور ہو جاتی ہیں۔ بچوں کے کیلئے اس سے بڑھکر کوئی دوسری دوا نہیں ہے +

قیمت فی شیشی ۰ ر آٹھ آنہ محصولڈاک ۱۰ ر پانچ آنہ +

مفصل حالات کی کتاب بلا قیمت ملتی ہے منگا کر ملاحظہ کیجئے +

ڈاکٹر ایس۔ کے برمن۔ نمبرہ ۵ تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

مسیحی بی بی ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۸۸ء

پُر فضا محل وقوع

مستند اُستادان

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

صرف نیک چلن عیسائی طلبا داخل ہو سکتے ہیں۔

شرح خرچ خوراک مع فیس جماعت فی ماہ عہ

اگر دو طالب علم ایک ہی خاندان کے ہوں للعہ

۳ یا زیادہ للعہ کتب وغیرہ خرچ علاوہ ہوگا +

کارخانہ سنڈے سکول ہذا میں جن ہر کشا کر کو لوگ بدیر کرنا اور دیگر سامان مثل الماری میز کرسی چھوٹے وغیرہ نہایت عمدہ اوّل درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزاں قیمت پر تیار ہوتا ہے قیمت کرشاکنگ سے اعہ تک کرو لول عہ ر +

مزید دریافت حال کے لئے منیجر صاحب سکول ہذا سے خط و کتابت کریں +

سنڈے سکول کے سبق

تصویر دار پرچے سنڈے سکول

۲۵ عدد فی ہفتہ تمام سال کے لئے . . عہ ر

محصولڈاک علاوہ اور سنڈے سکول کے سبق۔

۵۲ ہفتوں کے واسطے

قیمت ۰ر فی سبق محصولڈاک علاوہ۔ یعنے ۰ کاپی فی ہفتہ تمام سال کیواسطے صرف ایک روپیہ اور محصولڈاک +

یہ سبق اردو زبان بہ فارسی حروف میں چھاپے جاتے ہیں اور چار قسطوں میں بھیجے جاتے ہیں +

یہ تمام سبق انٹرنیشنل سیریز کے مطابق تیار کئے جاتے ہیں جو تمام دنیا میں استعمال کی جاتی ہے پادری ہنری فورمن صاحب ڈی۔ ڈی کی تصنیف سے نوٹس اردو میں تیار کئے جاتے ہیں اور ان کے ساتھ اندرین بائبل ریڈنگ ایسوسی ایشن کی تلاوت کی فہرستیں بھی چھاپی جاتی ہیں +

حقیقت یہ ہے

کہ یہ بائیبل کی تعلیم کے واسطے سب سے عمدہ سبق ہیں ان کا سلسلہ ایسا چلتا ہے کہ سات سال میں کل بائبل کی تعلیم ملجاتی ہے یعنے پاک کلام کی پوری واقفیت ہو جاتی ہے۔ اسلئے بذریعہ اس اشتہار کے ترغیب دیجاتی ہے کہ تمام مشن سکولوں میں یہ سبق بطور ٹیکسٹ بک کے استعمال کئے جاویں کئی ایک مشن سکول ان کا استعمال کر رہے ہیں ہمارا مطلب ہے کہ تمام سکولوں میں انکا رواج ہونا چاہئے کیونکہ یہ از حد مفید ہیں +

جو صاحب ان کو چاہتے ہیں سو جلد اطلاع فرماویں۔ درخواست پادری ای۔ ایم ویری صاحب ڈی۔ ڈی لودیانہ کے نام آنی چاہئے سال بھر کی قیمت پیشگی لیجائیگی۔ وی۔ پی کے ذریعہ سے +

میرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

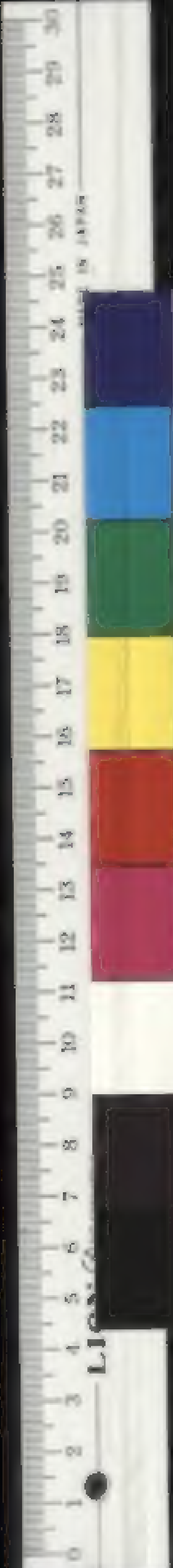
مسٹر انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نامور ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہی کہ یہ سرمہ امراض ذیل کیلئے اکسیر ہی ضعف بصارت تاریکی چشم۔ جالا۔ پڑوال۔ غبار۔ پھولا۔ ٹیل۔ سرخی۔ ابتدائی موتیابند۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ مسٹر ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے عارضہ پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں چندروز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھجاتی ہی اور عینک کی بھی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہی قیمت اس لئے کم رکھی ہی کہ خاص و عام اس سے فایدہ اٹھا سکیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو عار روپیہ میرے کا سفیدا اعلے قسم فی تولہ تین روپے۔ خالص میرہ فی ماشہ بیس روپیہ + خرچ ڈاک بذمہ خریدار +

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں +

المشتہر

پروفیسر میا سنگھ آہلو والیہ

مقام بٹالہ ضلع گورداس پور پنجاب



پادری ای۔ ایم۔ ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کے لئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام داکی براؤن چھپا اور شایع ہوا +